Chief Editor
S.M.Asif
Editor : Lubna Asif
Editorial Office-2047/6,
Chuna Mandi, 2nd Floor, Paharganj,
NewDelhi-55.

Head Office
Lubna House
I-91,Batla House
Jamia Nagar , Okhla
New Delhi-110025

Circulation Office
Behind Pratap Bhawan
5A-Bahadur Shah ZafarMarg
I.T.O. New Delhi-110011

Published from New Delhi,Jaipur,Patna,
Lucknow,Saharanpur, Mumbai & Bangalore
Jadeed IN-DINON
Largest Circulated Urdu Daily of India

Edit.Off 23585382
Head.Off 26982149
Cir. Off.(I.T.O) 23320603,23318849

E.Mail
indinondelhi@gmail.com

R.N.I.NO.
40656/84
Date 27-04-2022

غیر ملکی کمپنیوں کیلئے ہندوستان میں کام کرنے کے کافی مواقع: لوک سبھا اسپیکر

لوک سبھا کے اسپیکر جناب اوم برلا نے امارات کے سینئر وزیر گوہ چوک ٹونگ کے ساتھ دو طرفہ میٹنگ کی

سنگاپور 26 اپریل (نمائندہ) لوک سبھا کے اسپیکر شری اوم برلا کی قیادت میں ہندوستانی پارلیمانی وفد نے آج اپنے جنوب مشرقی ایشیا کے دورے کے چھٹے دن سنگاپور کے امارات کے سینئر وزیر گوہ چوک ٹونگ کے ساتھ دو طرفہ میٹنگ کی۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جناب برلا نے ہندوستان اور سنگاپور کے درمیان پرانے دوستانہ تعلقات کا ذکر کیا اور کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات مضبوط عوام سے عوام کے رابطوں اور مشترکہ مفادات پر مسلسل مضبوط ہو رہے ہیں۔مسٹر برلا نے اس بات پر زور دیا کہ دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے دونوں ملکوں کی پارلیمانوں کے درمیان مزید بات چیت کی ضرورت ہے۔اس سلسلے میں، شری برلا نے مزید کہا کہ باقاعدہ بات چیت کے ذریعے ایک دوسرے کی پارلیمنٹ کے بہترین طریقوں کو بانٹ کر ایک موثر مقنّنہ کی تعمیر کے لیے کام کیا جا سکتا ہے۔ پارلیمانی سفارت کاری پر زور دیتے ہوئے جناب برلا نے کہا کہ دونوں ملکوں کی پارلیمانوں کے وفود کے دوروں کو فروغ دینے کے لیے دوطرفہ پارلیمانی دوستی گروپ کے قیام پر غور کیا جا رہا ہے۔ شری برلا نے مزید کہا کہ جمہوری ممالک کی پارلیمانوں کے درمیان باقاعدہ بات چیت پوری دنیا میں جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے ایک ضروری قدم ہے۔ ہندوستان اور سنگاپور کے درمیان قریبی اور مضبوط اقتصادی تجارتی تعلقات کے بارے میں جناب برلا نے کہا کہ دونوں ممالک کی کوششوں سے ایف ڈی آئی اور دوطرفہ تجارت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان-سنگاپور جامع اقتصادی تعاون کا معاہدہ دوطرفہ تجارتی مفادات کے لیے ایک اہم دستاویز ہے۔سنگاپور میں ہندوستانی شہریوں کی بڑی تعداد اور سنگاپور میں اقتصادی خوشحالی میں ان کے تعاون کا حوالہ دیتے ہوئے جناب برلا نے امید ظاہر کی کہ سنگاپور مستقبل میں بھی ہندوستانی نژاد لوگوں کے لیے ایک آسان جگہ بنا رہے گا۔ہندوستان میں ابھرتے ہوئے نئے اقتصادی مواقع کے بارے میں، شری برلا نے کہا کہ غیر ملکی کمپنیوں کے لیے ہندوستان میں کام کرنے کے کافی مواقع ہیں اور ہندوستان سپلائی چین، انفراسٹرکچر، فن ٹیک، قابل تجدید توانائی، سمارٹ سٹیز، انفارمیشن ٹیکنالوجی، شروع کرنے کا دنیا کا سب سے بڑا فراہم کنندہ ہے۔ترقی اور تحقیق اور سنگاپور کے ساتھ ترقی جیسے شعبوں میں وسیع تر تعاون کے منتظر ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ دفاع اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں بھی تعاون کے وسیع مواقع موجود ہیں جن سے سنگاپور کی کمپنیاں اور کاروباری حضرات فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔آخر میں، مسٹر برلا نے آسیان-بھارت تعلقات کو فروغ دینے میں سنگاپور کے مثبت کردار کی تعریف کی۔

مین پوری آنر کلنگ: پسند کی شادی کرنے پر دوشیزہ کا قتل، دولہے کو پیشانی پر ماری گولی، ملزمان فرار

مین پوری، 26 اپریل (آئی این ایس انڈیا) مین پوری میں لڑکی کو غیر ذات کے نوجوان سے شادی کرنے پر قتل کر دیا گیا۔لڑکی کا بھائی اور چچا منگل کو دن دہاڑے گھر میں داخل ہوئے اور واردات کو انجام دے ڈالا۔ملزمان نے لڑکی اور اس کے شوہر سمیت سسرال والوں پر فائرنگ کی۔خاتون کے شوہر کو بھی گولی لگی ہے۔شوہر کو سر میں گولی مارنے کے بعد ملزم اسے مردہ سمجھ کر فرار ہو گیا۔نوجوان کو تشویشناک حالت میں میڈیکل کالج سیفئی ریفر کر دیا گیا ہے۔ایس پی نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور معلومات اکٹھی کر لی ہیں۔ ملزمان کی گرفتاری کے لیے ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔کوتوالی علاقہ کے محلّہ بھرتوال کی رہنے والی 22 سالہ کومل کھٹک نے 20 اپریل کو کرن گوسوامی کے ساتھ اپنی نانی علی گنج میں ماں اور ماموں کی رضامندی سے محبت کی شادی کی تھی۔الزام ہے کہ لڑکی کا بھائی کرن، چچا دلیپ، رویندرا اور سنی اس بات سے ناراض تھے۔منگل کی شام تقریباً 4 بجے کرن اور تینوں چچا چھت سے گھر میں داخل ہوئے۔جیسے ہی وہ پہنچے ان لوگوں نے فائرنگ شروع کر دی۔گھر میں موجود نو بیاہتا جوڑے کو گولی مار دی گئی۔گولی لگنے سے کومل موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ماتھے پر گولی لگنے سے شوہر بھی خون میں لت پت زمین پر گر گیا۔ حملہ آوروں نے نوجوان کی ماں پنکی اور بھائی راکی کو پستول کے بٹوں سے مار کر زخمی کر دیا۔اطلاع ملنے کے بعد ایس پی اشوک کمار رائے نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور اسپتال پہنچ کر زخمیوں سے حال احوال کیا۔شوہر کو تشویشناک حالت میں ضلع اسپتال سے میڈیکل کالج سیفائی ریفر کر دیا گیا ہے۔ایس پی اشوک کمار رائے نے بتایا کہ نو بیاہتا جوڑے کے قتل کے ملزم کی تلاش جاری ہے۔تین ٹیمیں تشکیل دے دی ہیں، جلد ملزمان کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا جائے گا۔

کجریوال کے اسکرپٹ کو طوطے کی طرح یاد رکھنا پنجاب کے مسائل کا حل نہیں

بھگونت مان سات سال تک ایم پی رہ کر دھلی کا تعلیم اور صحت کا ماڈل دیکھنے کیوں نہیں آئے : آدیش گپتا

نئی دہلی، 26 اپریل (نمائندہ) بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر آدیش گپتا نے کہا کہ گزشتہ دو دنوں سے پنجاب کے وزیر اعلی بھگونت مان دہلی کے تعلیم اور صحت کے نظام کا ماڈل دیکھنے آئے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ پچھلے آٹھ سالوں سے پنجاب سے ایم پی رہتے ہوئے انہوں نے ایک بار بھی دہلی کے اسکولوں اور صحت کے نظام کے ماڈل کا دورہ نہیں کیا۔اگر دہلی کا تعلیم اور صحت کا نظام اتنا ہی اچھا ہے تو بھگونت مان سات سال پہلے ایک رکن پارلیمنٹ کے طور پر بھی اپنے پارلیمانی حلقے میں ان تمام انتظامات کو نافذ کر سکتے تھے۔ یہ محض اتفاق نہیں ہے کہ بھگونت مان کو بطور ایم پی دہلی ماڈل پسند نہیں آیا اور وزیر اعلیٰ بنتے ہی وہ اس نام نہاد ماڈل کے مداح ہو گئے۔

آج پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے شری آدیش گپتا نے کہا کہ اروند کیجر یوال دہلی ماڈل کی سچائی کو چھپا سکتے ہیں جسے بھگونت دہلی کے وزیر اعلیٰ کے کہنے پر دیکھنے آئے ہیں، یا وہ جان کر بھی انجان بن سکتے ہیں۔لیکن بی جے پی ان سے کچھ نہیں چھپائے گی اور انہیں دہلی ماڈل کی حقیقت جاننی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ کیجر یوال حکومت تعلیمی نظام کے بجٹ کا نصف بھی تعلیم پر خرچ کرنے سے قاصر ہے۔2015-16 میں تعلیمی نظام کے لیے مختص 3350 کروڑ روپے میں سے صرف 1964 کروڑ روپے ہی خرچ ہو سکے۔ اسی طرح 2016-17 میں 3499.50 کروڑ روپے میں سے صرف 2666.48 کروڑ روپے خرچ ہوئے، 2017-18 میں 2204 کروڑ روپے میں سے صرف 2200 کروڑ روپے، 2018-19 میں 4789 کروڑ روپے میں سے صرف 1874 کروڑ روپے، 2017-18 میں صرف 1874 کروڑ روپے۔459120 کروڑ روپے 2836 کروڑ روپے میں سے 2020-21 میں 3626 کروڑ روپے میں سے صرف 1760 کروڑ روپے خرچ کیے جا سکے۔ اس حقیقت کو پھندا بنا کر اروند کیجر یوال بھگونت مان کی مدد سے پورے ملک اور دہلی کے سامنے جھوٹ کی خدمت کر رہے ہیں جو کہ سچائی سے بہت دور ہے۔ پریس کانفرنس میں ریاستی نائب صدر جناب راجن تیواری، ریاستی بی جے پی میڈیا ریلیشنز ڈیپارٹمنٹ کے انچارج ہریش کھورانہ اور ریاستی میڈیا کے کو-ہیڈ شری ہریہر رگھونشی موجود تھے۔

انوراگ ٹھاکر اور منوہر لال نے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز کے لیے تیاریوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی 26 اپریل (آئی این ایس انڈیا) نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر نے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2021 کی آرگنائزنگ اور کوآرڈینیٹنگ کمیٹی کی میٹنگ میں ہریانہ کے وزیر اعلیٰ منوہر لال سے ورچوئل طور پر ملاقات کی، تاکہ آئندہ کھیلوں کے انعقاد کے سلسلے میں ریاست کی تیاریوں کا جائزہ لیا جا سکے، جو کہ 4 سے 13 مئی کے دوران منعقد کیا جائے گا۔ ہریانہ حکومت کے کھیلوں اور نوجوانوں کے امور کے وزیر سردار سندیپ سنگھ بھی میٹنگ میں ریاست کے اعلیٰ افسران اور اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے دیگر عہدیداروں کے ساتھ موجود تھے۔18 سال سے کم عمر کے زمرے کے لیے ہونے والے پہلے کھیل پنچکولہ کے علاوہ شاہ باد، امبالا، چندی گڑھ اور دہلی میں منعقد ہوں گے۔ان گیمز میں تقریباً 8500 کھلاڑی حصہ لیں گے۔ اس میں کل 25 کھیل پیش کیے جائیں گے، جن میں ہندوستان کے 5 مقامی کھیل بھی شامل ہیں۔کھیلوں کے مرکزی وزیر کو ایک تفصیلی معلوماتی منصوبہ پیش کرتے ہوئے جناب منوہر لال نے ذکر کیا کہ کھیلوں کے بخوبی انعقاد کے لیے تیاریاں جاری ہیں۔وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ 8 مئی کو پنچکولہ کے اندر دھنش آڈیٹوریم میں کھیلو انڈیا یوتھ گیمز کا ایک میسکوٹ اور لوگو جاری کیا جائے گا، جس کے لیے وسیع پیمانے پر تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔انہوں نے کہا ہے کہ کھیلوں کے لیے 3-2 کثیر مقصدی ہال، سنتھیٹک ٹریک، ایتھلیٹک ٹریک تعمیر کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ بیڈمنٹن ہال، گورنمنٹ ویمنس کالج، سیکٹر 14، پنچکولہ میں آڈیٹوریم کا کام بھی مکمل کر لیا گیا ہے۔انھوں نے کہا ہے کہ ہاکی سٹیڈیم پنچکولہ اور شاہ باد کی تعمیر کا کام بھی تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ جناب منوہر لال نے یہ بھی بتایا کہ امبالہ میں ہر موسم کے لیے سوئمنگ پول مکمل ہو گیا ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ ان کھیلوں میں ہریانوی ثقافت سے بھرپور ثقافتی پروگرام منعقد کیے جائیں گے اور آزادی کا امرت مہوتسو کے دوران جدوجہد آزادی کے لاتعداد ہیروز کی کہانی اور ریاست کے بہترین کھلاڑیوں کا تعارف نمائش میں دکھایا جائے گا تاکہ نوجوان نسل ان سے تحریک لے سکتی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ کھیلوں کے لیے 13 مئی کو گرو گرام میں ایک پروموشن پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا۔کھیلوں کے مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر نے کہا ہے کہ ہریانہ میں بیٹیوں کو بچانے کے لیے قابل ستائش کام کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ریاست کی خواتین کھلاڑیوں نے بھی بیرون ملک منعقد ہونے والے ہر کھیل میں اپنا پرچم لہرایا ہے۔انہوں نے کہا کہ طلباء کی زیادہ سے زیادہ کھیلوں کی طرف دلچسپی بڑھانے کے لیے کھیلوں سے وابستہ تھیم پر توجہ دی جائے۔ کھیلو انڈیا یوتھ گیمز میں نئے آئیڈیاز کے ساتھ کام کیا جانا چاہئے تاکہ ملک بھر میں ہریانہ کے بارے میں زیادہ بحث ہو۔

ایشیا میں تعامل اور اعتماد سازی کے اقدامات پر کانفرنس کے 30 سال عین مکمل

ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایمبیسیڈر کیرات سریبے

نئی دہلی 26 اپریل 2022 (آئی این ایس انڈیا) قازقستان سے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایمبیسیڈر کیرات سریبے نئی دہلی میں ہونے والے رائسینا ڈائیلاگ کے لیے ہندوستان کے 2 روزہ دورے پر ہیں۔انہوں نے ایشیا میں انٹرایکشن اور اعتماد سازی کے اقدامات پر کانفرنس کے بارے میں وضاحت کی جس کا نام CICA ہے جو اس سال اپنی 30 ویں سالگرہ منا رہی ہے، تنظیم نے اعتماد سازی کے اقدامات پر عمل درآمد کے لیے ایک تصور سے ایک مؤثر فورم تک کا طویل فاصلہ طے کیا ہے اور مشترکہ اور تعاون کے لیے ناقابل تقسیم سیکیورٹی علاقہ اور ایشیا میں قریبی تعاون کے حامل ہیں۔

اسے پورے ایشیائی براعظموں میں اعتماد اور بھروسہ پیدا کرنے کے لیے بنایا گیا تھا، آج سی آئی سی اے ایک پختہ کثیر الجہتی ڈھانچے میں تیار ہوا ہے جس کا مقصد خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کو یقینی بنانا ہے۔

ایشیا کو بجا طور پر 21 ویں صدی میں عالمی ترقی کے اہم محرکوں میں شمار کیا جاتا ہے جس میں براعظم کا سب سے اہم کردار بڑھتا جائے گا۔ جیسا کہ میرے، بہت سے ہم منصبوں کا خیال ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ایشیا اپنے راستے اور مستقبل کا خود فیصلہ کرے۔تاہم ایشیائی خطہ اب بھی مختلف نوعیت کے چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ اور ان خطرات اور چیلنجوں کا حل رکن ممالک کی مشترکہ نقطہ نظر کی ترقی کے ذریعے علاقائی اور بین الاقوامی تعاون کو وسعت دینے کی خواہش پر منحصر ہے۔

آج CICA بحرالکاہل سے لے کر بحیرہ روم تک، یورال سے لے کر بحر ہند تک 27 ممالک کو اکٹھا کرتا ہے، جو ایشیا کے 90% علاقے پر محیط ہے اور دنیا کی نصف آبادی پر مشتمل ہے۔سی آئی سی اے کا خطہ اپنے تاریخی اور ثقافتی پس منظر میں وسیع پیمانے پر مختلف ہے، لیکن امن اور تعاون کا مشترکہ مقصد اہم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ CICA فیصلے کرتا ہے اور خصوصی طور پر اتفاق رائے کی بنیاد پر کام کرتا ہے، اعتماد پیدا کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ بات چیت اور کثیر الجہتی کے ذریعے ہم اقوام متحدہ کے چارٹر کے لیے CICA کے رکن ممالک کے عزم کو برقرار رکھیں۔

CICA مبصر کا درجہ نو ریاستوں اور متعدد بین الاقوامی اداروں کو دیا گیا ہے، بشمول اقوام متحدہ، یورپ میں سلامتی اور تعاون کی تنظیم، عرب ریاستوں کی لیگ؛ شراکت داری کے معاہدے شنگھائی تعاون تنظیم، شنگھائی تعاون تنظیم کے علاقائی انسداد دہشت گردی ڈھانچے، اقتصادی تعاون تنظیم، اقوام متحدہ کے دفتر برائے منشیات اور جرائم، اور قازقستان کے عوام کی اسمبلی کے ساتھ طے پائے۔

CICA کی سب سے اہم بنیادی دستاویز، الماتی ایکٹ، کو 2002 میں ریاستوں اور حکومتوں کے سربراہان کی پہلی CICA میٹنگ (Summit) میں اپنایا گیا، جو اس کے چارٹر کے طور پر بھی کام کرتا ہے۔

سی آئی سی اے کے تقابلی فوائد میں سے ایک سیکورٹی اور ترقی کے مسائل کے لیے اس کا جامع نقطہ نظر ہے، جو بات چیت کے پانچ وسیع جہتوں پر مشتمل ہے: فوجی سیاسی، نئے چیلنجز اور خطرات، اقتصادی، ماحولیاتی اور انسانی۔

CICA کے پاس کثیر جہتی سفارت کاری کی ایشیائی تاریخ کے لیے ایک منفرد دستاویز ہے۔سی آئی سی اے Catalogue of Confidence Building Measures (CBMs) ممبر ممالک کے درمیان تعامل کے 5 منظور شدہ جہتوں کے ساتھ 18 ترجیحی علاقوں میں درجہ بندی کی گئی ہے۔

اپنے قیام کے بعد سے CICA نے کانفرنس کے عمل کے لیے فعال سیاسی حمایت کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچ سربراہی اجلاس اور چھ وزارتی اجلاس منعقد کیے ہیں۔ CICA کی مسلسل صدارت قازقستان (2002-2010)، ترکی (2010-2014)، چین (2014-2018) اور تاجکستان (2018-2020) نے کی ہے۔سی آئی سی اے کے ادارے-یوتھ کونسل اور بزنس کونسل-مؤثر طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ حال ہی میں CICA کے چھٹے وزارتی اجلاس کے دوران دو نئے مشاورتی ادارے قائم کیے گئے: نامور افراد کی کونسل اور تھنک تھینک فورم۔ بزنس فورم اور غیر سرکاری فورم مستقل بنیادوں پر اپنے اجلاس منعقد کرتے ہیں۔

اپنی پچھلی مدت کے 10 سال بعد، جمہوریہ قازقستان کو اکتوبر 2020 میں CICA کے چیئرمین کے عہدے پر رضامندی دی گئی۔ CICA کے بانی رکن ریاست کے طور پر، قازقستان نے اپنی چیئرمین شپ کے لیے آگے سوچنے والی ترجیحات کا ایک سیٹ پیش کیا ہے، بشمول تبدیلی ایک اسٹریٹجک مقصد کے طور پر مکمل بین الاقوامی تنظیم. تمام رکن ممالک نے اس اقدام کی حمایت کی ہے اور ہم اس مرحلے پر اس پر منظم بات چیت سے گزر رہے ہیں۔سفیر کیرات سریبے نے کہا کہ قازق چیئرمین شپ کے پہلے سال میں، مبصرین کے خاندان کو ایک نئے رکن ترکمانستان کے ساتھ بھر دیا گیا تھا اور اسے تمام 27 سی آئی سی اے ممبر ممالک نے متفقہ طور پر منظور کیا تھا۔

رکن ممالک قازق چیئرمین شپ کے پہلے سال میں تعاون کی پانچ جہتوں کے ساتھ اپنی مہارت اور بہترین طریقوں کو منظم اور شیئر کرنے کے قابل تھے۔2021 میں ماحولیاتی مسائل، سیاحت کی بحالی کے طریقوں، سمارٹ ایگرانومی، ڈیجیٹل اکانومی، فوڈ سیکیورٹی، ٹرانسپورٹ کوریڈورز کی ترقی، غربت کے خاتمے، سائبر سیکیورٹی، مالیاتی ٹیکنالوجیز اور دیگر پر سی بی ایم کے نفاذ پر سی آئی سی اے پلان کے تقریباً 50 واقعات ایک ساتھ ہیں۔2022 کے لیے تقریباً 40 سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کی گئی ہے اور پہلے ہی ان پر عمل درآمد جاری ہے۔ جوبلی سال کے اختتام پر اہم سیاسی تقریب اکتوبر میں نور سلطان میں 6 ویں CICA سربراہی کانفرنس ہوگی، جہاں ہم کچھ دور رس فیصلوں پر متفق ہونے کی توقع رکھتے ہیں جو ہماری کانفرنس کے مستقبل کا تعین کریں گے۔

اس وقت عوامی جمہوریہ چین، اردن، ہندوستان، قازقستان، ترکی اور روسی فیڈریشن کے سفارت کار اور ماہرین سیکرٹریٹ میں موجود ہیں۔

آج CICA اس سطح پر پہنچ گیا ہے جہاں میکالے کے پلیٹ فارم کو ایک مکمل بین الاقوامی تنظیم میں تبدیل کرنے کی ضرورت تیزی سے محسوس ہوتی جا رہی ہے۔سی آئی سی اے کی تبدیلی کا مقصد، سب سے پہلے، ایشیا کے عالمی کردار کو مضبوط بنانا، اور دوسرا، سی آئی سی اے کے رکن ممالک کے درمیان تعاون کی ایک نئی سطح پر منتقل ہونا، اس کے تمام پہلوؤں میں تعامل اور رابطے کو مضبوط بنانا ہے۔

تبدیلی کے لیے سی آئی سی اے کی تیاری واضح ہے اور اس سے مشروط ہے، سب سے پہلے، سیاسی مکالمے کے لیے ایک علاقائی ڈھانچے کے طور پر فورم کی پختگی اور تاثیر سے، اور دوم، ایک مکمل تنظیم کے طور پر اس کے کام کرنے سے۔اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے تبدیلی کا عمل شروع کرنا ضروری ہے، چیزوں کو جیسا کہ وہ اصل میں ہیں، اور آگے بڑھیں۔اور یہ اکتوبر میں ہونے والی آئندہ سربراہی کانفرنس کے لیے ڈرائیونگ آئیڈیا ہے۔

12 اکتوبر 2021 کو نور سلطان میں منعقدہ چھٹی وزارتی میٹنگ میں 27 میں سے 23 ریاستوں نے وزراء یا ان کے نائبین کی سطح پر شرکت کی، جس نے ایک بار پھر CICA کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو ظاہر کیا ہے۔

وزارتی اجلاس کے بعد کئی اہم دستاویزات منظور کی گئیں:

اعتماد سازی کے اقدامات کے CICA کیٹلاگ کو اپ ڈیٹ کیا گیا۔جدید حقائق کے مطابق کیٹلاگ میں تعاون کے ایسے نئے ترجیحی شعبے شامل ہیں جیسے وبائی امراض کی حفاظت، صحت عامہ اور دواسازی، سلامتی۔ مزید برآں، اقتصادی جہت اور صنفی مسائل کے اندر رابطے کو مناسب ترجیح دی گئی ہے۔

سی آئی سی اے کونسل آف ایمیٹ پرسنز کے ضوابط، ایک مشاورتی ادارہ ہے جو سابق سربراہان مملکت، ممتاز عوامی شخصیات، اپنے شعبوں میں کامیاب اور سرکردہ شخصیات پر مشتمل ہے جو رکن ممالک کو قیمتی مشاورتی سفارشات فراہم کرے گا۔

CICA تھنک ٹینک فورم پر ضابطہ۔تھنک کا مقصد پورے ایشیا سے تجزیاتی مراکز اور تھنک ٹینکس کو اکٹھا کرنا ہے تاکہ مہارت کے تبادلے اور بصیرت کے تبادلے کے ساتھ ساتھ مشترکہ کثیر جہتی تحقیقی منصوبوں میں سہولت فراہم کی جا سکے۔

28-29 دسمبر 2021 کو ٹی ٹی ایف نے اپنا 9 واں اجلاس منعقد کیا، جو سی آئی سی اے کے مستقل مشیر کے طور پر پہلا اجلاس تھا۔میٹنگ کے دوران سی آئی سی اے ممالک کے تجزیاتی مراکز کے سرکردہ ماہرین نے سی آئی سی اے کو مزید ادارہ جاتی بنانے اور اسے آہستہ آہستہ ایک تنظیم میں تبدیل کرنے کی ضرورت کو نوٹ کیا۔ شرکاء نے موجودہ علاقائی مسائل پر خیالات اور مہارت کا گہرا تبادلہ بھی کیا۔

حال ہی میں CICA نے اپنی سینئر آفیشلز کمیٹی کا انعقاد کیا جہاں 12-13 اکتوبر 2022 کو نور سلطان میں چھٹے CICA سربراہی اجلاس میں تبدیلی سے متعلق چیئرمین شپ کی تجاویز اور بتدریج تبدیلی کے عمل کے آغاز کے لیے عمومی حمایت کا اظہار کیا گیا۔ یہ ایک اہم تھا۔اپنے حتمی مقصد کی طرف قدم بڑھائیں۔ اس کامیابی کے بعد چیئرمین شپ نے پہلے ہی سربراہی اجلاس کے نتائج کی دستاویز کا نام نہاد زیرو ڈرافٹ تیار کر لیا ہے اور اس پر تمام رکن ممالک سے مشاورت شروع کر دی ہے۔

دیگر اہم تقریبات اور سرگرمیاں جو CICA کو اکتوبر میں آنے والی سمٹ میں لے جائیں گی۔اسپیشل ورکنگ گروپ اور سینئر آفیشلز کمیٹی کے چند اجلاس، سپیشلائزڈ ورکنگ گروپ کے اجلاس، بزنس کونسل اور بزنس فورم کے مکمل اجلاس 27 جون کو نور سلطان میں ہوں گے، یوتھ کونسل 14-15 جولائی 2022 کو نور سلطان میں بلائے گی۔سلطان۔اس کے علاوہ CICA-یادگاری کتاب کی 30 ویں سالگرہ کے موقع پر کچھ اشاعتیں، ایشین فیری ٹیلز کی کتاب، ماحولیاتی مقامات کی ٹورسٹ گائیڈ، سالگرہ کا پوسٹ مارک اور سکے شامل ہیں۔

ناردرن ریلوے کے جنرل منیجر نے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا

ریلوے سٹیشنوں پر مسافروں کی سہولیات بڑھانے پر زور

نئی دہلی (نمائندہ) شری آشوتوش گنگال، جنرل منیجر، ناردرن ریلوے نے شمالی ریلوے کے پرنسپل ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹس اور ڈویژنل ریلوے مینیجرز کے ساتھ شمالی ریلوے کے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں مسافروں کو سہولیات کی فراہمی جیسے اسٹیشنوں پر پلیٹ فارم کی توسیع، پلیٹ فارم کی سطح میں اضافہ، دھونے کے قابل ایپرن کی فراہمی، دوسرا داخلی راستہ، فٹ اوور برجز، ایسکلیٹرز، معذور افراد کے لیے لفٹوں کی سہولت، اسٹیشن کی عمارت کو داخلی راستے کے ساتھ بہتر بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کیا گیا تھا۔انہوں نے نقل و حرکت میں اضافہ، ترقیاتی انفراسٹرکچر، مال برداری اور ٹریکس پر حفاظت کا بھی جائزہ لیا۔شری گنگال نے بتایا کہ مال برداری میں رولنگ اسٹاک کے بہتر استعمال کے لیے، شمالی ریلوے نے 14.04.2022 سے 20.04.2022 تک 1209 کریک ٹرینیں چلائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی مزید ٹرینیں چلائی جائیں گی۔ انہوں نے افرادی قوت اور عملے کے بہتر انتظام کی ضرورت پر زور دیا۔جنرل منیجر نے ٹرینوں کے وقت کی پابندی کا بہتر ریکارڈ رکھنے اور نقل و حرکت میں اضافے سے متعلق کاموں کو تیز کرنے اور کاموں کی پیش رفت کو جانچنے کے لیے مہم چلانے کی ہدایت کی۔

انہوں نے زون میں ٹریکس اور ویلڈز کی دیکھ بھال کے معیار کو بہتر بنانے اور پٹریوں کے قریب پڑے اسکریپ کو ہٹانے کے لیے کیے جانے والے کام کا جائزہ لیا۔جنرل منیجر نے درختوں کی کٹائی اور پٹریوں کے ساتھ اگنے والی پودوں کو صاف کرنے کے کام کا جائزہ لیا۔شری گنگال نے ریل آپریشن میں انسانی ناکامیوں کو کم کرنے اور ریل کے دراڑوں اور ریل ویلڈز کی قریبی نگرانی پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ ان کاموں میں کوئی خامی نہیں ہونی چاہیے۔

انہوں نے افسران سے کہا کہ وہ کاموں کی پیشرفت اور ریل آپریشنز سے متعلق جانچ میں اضافہ کریں۔انہوں نے کہا کہ ہرگز رتے مہینے کے ساتھ غذائی اجناس اور دیگر اشیاء کی لوڈنگ میں اضافہ ہوا ہے۔شمالی ریلوے اپنے صارفین کو محفوظ، آسان اور بہتر خدمات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

پی ایم کے 'ماسٹر اسٹروک' کی وجہ سے 45 کروڑ سے زیادہ لوگوں نے نوکریوں کی امیدیں چھوڑیں: راہل

نئی دہلی 26 اپریل (آئی این ایس انڈیا) کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے منگل کو وزیر اعظم نریندر مودی کو بے روزگاری کے مسئلہ پر نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا کہ ان کے 'ماسٹر اسٹروک' کی وجہ سے 45 کروڑ سے زیادہ لوگوں نے نوکریوں کی امید چھوڑ دی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پی ایم مودی ایسا کرنے والے 75 سالوں میں پہلے وزیر اعظم ہیں۔راہل گاندھی نے ٹویٹ کیا کہ نئے ہندوستان کا نیا نعرہ، ہر گھر بے روزگاری، گھر گھر بے روزگاری۔مودی جی 75 سالوں میں ملک کے پہلے وزیر اعظم ہیں، جن کے 'ماسٹر اسٹروک' نے 450 کروڑ سے زیادہ لوگ نوکری کی امید ہی چھوڑ دی ہے۔انہوں نے ایک خبر کا بھی حوالہ دیا جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ گزشتہ پانچ سالوں میں 2.1 کروڑ نوکریاں ختم ہو گئی ہیں اور 45 کروڑ لوگوں نے نوکری کی امیدیں چھوڑ دی ہے۔ واضح رہے کچھ دن پہلے راہل دہلی اور مدھیہ پردیش کے تشدد سے متاثرہ علاقوں میں بلڈوزر چلانے پر حکومت کو نشانہ بنایا تھا۔حکومت کو گھیرتے ہوئے راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ ملک کی آئینی اقدار کو منہدم کر دیا گیا ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر لبنیٰ آصف اینڈ ایڈیٹر ایس ایم آصف نے ویرارجن پرنٹنگ پریس، پرتاپ بھون، 5، بی ایس زیڈ مارگ، نئی دہلی سے چھپوا کر دفتر روزنامہ جدیدان دنوں آئی۔ 91 بٹلہ ہاؤس جامعہ نگر نئی دہلی سے شائع کیا